آیات نمبر 81 تا 89 میں رسول اللہ (ﷺ) کی طرف سے انتباہ کہ اگر اللہ کی کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں اس کی عبادت کرتا۔ اللہ ہی اس کائنات کا رب ہے، ہر چیز کا اختیار اسی کے پاس ہے۔ مشرکین کے جھوٹے معبودوں کو کسی سفارش کا اختیار نہیں ہے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو ہدایت کہ اگر یہ ایمان نہ لائیں تو ان سے درگزر کیجیے، عنقریب یہ خود ہی اپنا انجام جان لیں گے

قُلۡ اِنۡ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الۡعٰبِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کہہ دیجیے کہ اگر بالفرض رحمٰن کی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں اس کی عبادت کرنے والا ہوتا سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾ آسمانوں اور زمین کا رب اور عرش کا مالک، ان ساری باتوں سے پاک و منزہ ہے جو یہ مشرکین اس کی طرف منسوب کرتے ہیں فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَ يَلۡعَبُوۡا حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾ آپ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیجیے کہ یہ لوگ انہی بیہودہ خیالات میں مگن اور اپنے کھیل میں لگے رہیں حتیٰ کہ وہ دن آپہنچے جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے وَهُوَ الَّذِىۡ فِى السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّ فِى الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۴﴾ اور وہی ایک ذات ہے جو آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی صرف وہی پرستش کے لائق ہے، وہ بڑی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے وَتَبٰرَكَ الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَيۡنَهُمَا ۚ وَعِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾ اور وہ بڑی بابرکت ہستی ہے جس کی آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب پر

حکومت ہے، قیامت کا علم صرف اسی کو ہے اور تم سب کو اسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے وَ لَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ اور اللہ کے سوا جن کو یہ پکارتے ہیں، انہیں سفارش کا کوئی اختیار نہ ہوگا سوائے ان کے جو حق بات کی شہادت دیں اور انہیں علم بھی ہو وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ انہیں کس نے پیدا کیا تو یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے، پھر یہ کہاں سے دھوکا کھا رہے ہیں وَ قِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اور قسم ہے رسول (ﷺ) کے اس قول کی کہ اے میرے رب! یہ لوگ ایمان نہیں لاتے فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلٰمٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ لہذا آپ ان سے درگزر کیجئے اور کہہ دیجئے کہ بس میرا سلام ہے، عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا رکوع [۷]

44:سورۃ الدخان

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
44	سُوْرَةُ الدُّخَان	مکی	3	59	25	اِلَيْهِ يُرَدُّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 29 میں بیان کہ یہ قرآن ایک مبارک رات میں نازل کیا گیا ہے، اسی رات میں اللہ کے حکیمانہ فیصلے صادر کئے جاتے ہیں۔ صرف اللہ ہی سب کا رب ہے۔ مشرکین کے مسلسل انکار پر رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کو درگزر سے کام لینے کی ہدایت۔ مشرکین کو انتباہ کہ جلد ہی انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔ قریش کی عبرت کے لئے فرعون اور اس کی قوم کے انجام کی مثال۔ فرعون اور اس کی قوم نے اپنے رسول کی تکذیب کی اور بالآخر ہلاک ہو گئے

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ حا، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ہی جانتے ہیں) وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ قسم ہے اس روشن کتاب کی، کہ یقیناً ہم نے اسے ایک خیر و برکت والی رات میں نازل کیا ہے کیونکہ بلاشبہ ہمیں لوگوں کو خبردار کرنا اور آگاہ کرنا مقصود تھا فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۙ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ یہ وہ رات ہے جس میں ہر معاملہ کا حکیمانہ فیصلہ ہمارے حکم سے صادر کیا جاتا ہے اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۚ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ بے شک ہم ایک رسول بھیجنے والے تھے، آپ کے رب کی رحمت کے طور پر اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۙ﴿۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۘ یقینا آپ کا رب سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے، وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ہر اس چیز کا جو ان کے درمیان موجود ہے اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ اگر تم لوگ واقعی یقین رکھنے والے ہو لَاۤ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہی زندگی بخشتا ہے
اور وہی موت دیتا ہے رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝٨ وہ تمہارا بھی رب ہے اور
تم سے پہلے تمہارے آباء واجداد کا بھی رب ہے بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ ۝٩ اصل
بات یہ ہے کہ یہ لوگ ان تمام باتوں کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں اور اسے
محض کھیل سمجھتے ہیں فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍ ۝١٠ يَّغۡشَى
النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝١١ سو اے پیغمبر (ﷺ)! آپ اس دن کا انتظار کیجئے
جب آسمان پر واضح طور سے ایک دھواں نمودار ہوگا اور لوگوں کو چاروں طرف سے گھیر
لے گا، یہ ایک دردناک سزا ہے رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ۝١٢
اس وقت یہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! اس عذاب کو ہم سے دور کر دے ہم
ضرور ایمان لے آئیں گے اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ۝١٣
لیکن ان لوگوں کو اس سے کہاں نصیحت ہوتی ہے، حالانکہ ان کے پاس ایسا رسول بھی آچکا
ہے جس کی شان رسالت بالکل واضح اور نمایاں ہے ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَقَالُوۡا مُعَلَّمٌ
مَّجۡنُوۡنٌ ۝١٤ پھر انہوں نے اس رسول سے اعراض کیا اور کہنے لگے کہ یہ قرآن تو اسے کسی
اور شخص نے سکھایا ہے اور یہ کہ وہ مجنون ہے اِنَّا كَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ
عَآئِدُوۡنَ ۝١٥ ہم ذرا عذاب ہٹائے دیتے ہیں، تم لوگ پھر وہی کچھ کرو گے جو پہلے کر رہے
تھے يَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡكُبۡرٰى ۚ اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ۝١٦ اور جس روز ہم انہیں
پوری شدت سے پکڑیں گے تو ہم پورا انتقام لے لیں گے۔ وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ
فِرۡعَوۡنَ وَجَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌ ۝١٧ اور ان سے پہلے ہم قوم فرعون کی بھی آزمائش

کر چکے ہیں جب ان کے پاس ایک معزز رسول آئے تھے اَنْ اَدُّوْٓا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ
لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٨﴾ اور کہا تھا کہ اللہ کے ان بندوں کو میرے حوالے کر دو، میں تمہارے
پاس ایک امانت دار پیغمبر بن کر آیا ہوں وَّ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّیْٓ اٰتِیْكُمْ بِسُلْطٰنٍ
مُّبِیْنٍ ﴿١٩﴾ اور یہ کہ تم اللہ کے مقابلہ میں سرکشی اختیار نہ کرو، میں تمہارے سامنے ایک واضح
نشانی پیش کرتا ہوں وَ اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿٢٠﴾ اور میں اپنے رب اور
تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو وَ اِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ
فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿٢١﴾ اور اگر تم میری بات پر ایمان نہیں لاتے تو پھر مجھ سے کنارہ کش ہو جاؤ فَدَعَا
رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ آخر کار موسیٰ نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ بڑے مجرم لوگ
ہیں فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٢٣﴾ حکم ہوا کہ میرے بندوں کو لے کر راتوں
رات نکل جاؤ کیونکہ تمہارا تعاقب کیا جائے گا وَ اتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ
مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٤﴾ اور سمندر کو ساکن حالت میں چھوڑ دینا، بے شک فرعون اور اس کا لشکر اس میں
غرق ہو جائے گا كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿٢٥﴾ وہ لوگ کتنے ہی باغ اور چشمے اپنے
پیچھے چھوڑ گئے وَّ زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٢٦﴾ وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿٢٧﴾ ہرے
بھرے کھیت اور شاندار محل اور نعمت کا ساز و سامان جس میں وہ عیش کیا کرتے تھے سب
کچھ اپنے پیچھے چھوڑ گئے كَذٰلِكَ ۫ وَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿٢٨﴾ ہاں ایسا ہی ہوا! اور ہم
نے ان سب چیزوں کا وارث ایک دوسری قوم کو بنا دیا فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ
الْاَرْضُ وَ مَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿٢٩﴾ پھر ان لوگوں پر نہ تو آسمان رویا اور نہ زمین، اور نہ ہی
انہیں مزید مہلت دی گئی رکوع [1]

آیات نمبر 30 تا 59 میں فرعون، شاہ یمن تُبّع کی قوم اور پچھلی نافرمان قوموں کی ہلاکت کی طرف اشارہ۔ یہ دنیا بے مقصد پیدا نہیں کی گئی۔ روز قیامت مجرمین کے لئے جہنم میں عذاب کا ایک منظر۔ اس کے برعکس اس دن اہل ایمان جنت کے باغوں میں اللہ کی عطا کردہ نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو درگزر اور اللہ کے فیصلہ کا انتظار کرنے کی ہدایت۔

وَ لَقَدۡ نَجَّيۡنَا بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ﴿۳۰﴾ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ بیشک ہم ہی نے بنی اسرائیل کو فرعون کے رسوا کن عذاب سے نجات بخشی اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۳۱﴾ اس میں شک نہیں کہ وہ بڑا سرکش اور حد سے بڑھ جانے والوں میں سے تھا وَ لَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ عَلٰى عِلۡمٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۲﴾ اور ہم نے اپنے علم و حکمت ہی کی بنا پر بنی اسرائیل کو اس وقت موجود تمام قوموں پر فضیلت دی تھی وَ اٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰيٰتِ مَا فِيۡهِ بَلٰٓـؤٌا مُّبِيۡنٌ ﴿۳۳﴾ ہم نے اپنی نشانیوں کی شکل میں انہیں ایسی نعمتیں عطا کی تھیں جن میں صریح آزمائش تھی اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اِنۡ هِىَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰى وَ مَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِيۡنَ ﴿۳۵﴾ بے شک یہ کفار کہتے ہیں کہ بس ہمیں صرف ایک مرتبہ ہی مرنا ہے اس کے بعد ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے فَاۡتُوۡا بِاٰبَآٮِٕنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۶﴾ پھر اگر تم سچے ہو تو ہمارے آباءواجداد کو زندہ کر کے لے آؤ اَهُمۡ خَيۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ کیا یہ مشرکین مکہ، شاہ یمن تُبّع کی قوم یا ان سے پہلے گزری ہوئی قوموں سے قوت و شوکت میں زیادہ بہتر ہیں اَهۡلَكۡنٰهُمۡ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۷﴾ ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا تھا کیونکہ وہ نافرمان تھے وَ مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَيۡنَهُمَا لٰعِبِيۡنَ ﴿۳۸﴾ اور ہم نے آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے، بے مقصد اور محض کھیل تماشے کے طور پر نہیں پیدا

کیا مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ ہم نے یہ سب کچھ
کسی خاص مصلحت کے تحت پیدا کیا ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ اس حقیقت کا علم نہیں
رکھتے اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ مِيۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۴۰﴾ بے شک فیصلہ کے لئے قیامت کا
دن ان سب کے دوبارہ زندہ اٹھائے جانے کا مقررہ وقت ہے اس دنیاوی زندگی کا یہی مقصد
ہے کہ قیامت کے دن سب کو دوبارہ زندہ کر دیا جائے گا، سب کے اعمال کا حساب ہوگا اور اسی
کے مطابق مستقل رہائشگاہ جنت یا جہنم کا فیصلہ ہوگا يَوۡمَ لَا يُغۡنِىۡ مَوۡلًى عَنۡ مَّوۡلًى شَيۡـًٔا
وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۴۲﴾
اس دن کوئی دوست کسی دوست کے کام نہیں آئے گا اور نہ انہیں کہیں سے مدد ملے
گی، سوائے جس پر اللہ مہربانی فرمائے، بے شک وہ بہت زبردست اور ہر وقت رحم
کرنے والا ہے رکوع [۲] اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الۡاَثِيۡمِ ﴿۴۴﴾
بے شک زقوم کا درخت گناہگاروں کا کھانا ہوگا كَالۡمُهۡلِ ۚ يَغۡلِىۡ فِى الۡبُطُوۡنِ ﴿۴۵﴾
كَغَلۡىِ الۡحَمِيۡمِ ﴿۴۶﴾ وہ زقوم ایسا ہوگا جیسے پگھلا ہوا تانبہ اور ان کے پیٹ میں ایسے
جوش مارے گا جیسا گرم کھولتا ہوا پانی خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰى سَوَآءِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۴۷﴾
حکم دیا جائے گا کہ اسے پکڑو اور کھینچتے ہوئے جہنم کے وسط میں لے جاؤ ثُمَّ صُبُّوۡا
فَوۡقَ رَاۡسِهٖ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِيۡمِ ﴿۴۸﴾ پھر اسے عذاب دینے کے لئے اس کے سر
پر سخت کھولتا ہوا پانی ڈالو ذُقۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡكَرِيۡمُ ﴿۴۹﴾ اس کا مزہ چکھ!
کیونکہ تو اپنے آپ کو بڑا ذی عزت اور ذی مرتبت سمجھتا تھا اِنَّ هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ
بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ بیشک یہ وہی جہنم ہے جس کے بارے میں تم شک میں مبتلا تھے

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ اس کے برعکس اللہ سے ڈرنے والے لوگ پُرامن مقام پر باغوں اور چشموں کے درمیان ہوں گے

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ وہ باریک اور دبیز ریشم کا لباس پہنے ہوئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے

كَذٰلِكَ ۟ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ ہاں ایسا ہی ہو گا ! اور ہم انہیں بڑی بڑی آنکھوں والی گوری گوری عورتوں سے بیاہ دیں گے

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وہ اطمینان سے بیٹھے ہوئے ہر قسم کے پھل اور میوے طلب کریں گے

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَ وَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ دنیا کی موت کے بعد وہ وہاں دوبارہ موت کا مزہ نہیں چکھیں گے، اللہ انہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ اور یہ سب کچھ انہیں آپ کے رب کے فضل کی وجہ سے ملے گا، یہی درحقیقت بہت بڑی کامیابی ہے

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان بنا دیا ہے تاکہ لوگ اس سے نصیحت حاصل کر سکیں

فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ پس اب آپ نتیجہ کا انتظار کیجیئے بیشک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں [رکوع ۳]

45:سورۃ الجاثیہ

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
45	سُوۡرَةُ الۡجَاثِيَة	مکی	4	37	25	اِلَيۡهِ يُرَدُّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 15 میں مشرکین کو یقین دہانی کہ یہ قرآن اللہ ہی طرف سے نازل کردہ ہے جو بہت حکمت والا ہے۔ آسمان اور زمین میں اللہ کی قدرت کاملہ کی نشانیوں کے حوالے سے دعوت توحید اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنے کی یاد دہانی۔ منکرین کو انتباہ کہ ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جہاں ان کے جھوٹے معبود ان کے کوئی کام نہ آسکیں گے۔ اہل ایمان کو ہدایت کہ منکرین قیامت سے در گزر کریں۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ حا، میم، (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں) تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ﴿۳﴾ حقیقت یہ ہے کہ ایمان رکھنے والوں کے لئے آسمانوں اور زمین میں معرفت حق کی بے شمار نشانیاں ہیں وَ فِىۡ خَلۡقِكُمۡ وَ مَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ نیز خود تمہاری پیدائش میں اور ان حیوانات کے پیدا کرنے میں جنہیں اس نے زمین میں پھیلا رکھا ہے، یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں وَ اخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَ تَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۵﴾ اسی طرح رات

اور دن کے آگے پیچھے آتے رہنے میں اوراس ذریعہ رزق بارش میں جسے وہ آسمان سے
برساتا ہے، جس سے زمین مردہ ہو جانے کے بعد پھر زندہ ہو جاتی ہے اور ہواؤں کی بدلتی
ہوئی گردش میں، عقل و شعور رکھنے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ
نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶﴾ یہ اللہ کی
نشانیاں ہیں جنہیں ہم آپ کے سامنے ٹھیک ٹھیک بیان کر رہے ہیں، اب اللہ اور اس کی
آیات کے بعد آخر وہ کون سی بات ہے جس پر یہ لوگ ایمان لائیں گے وَيۡلٌ لِّـكُلِّ اَفَّاكٍ
اَثِيۡمٍ ۙ﴿۷﴾ يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا ۚ
تباہی ہے ہر اس جھوٹے گنہگار شخص کے لئے کہ جب اللہ کی آیات اس کے سامنے پڑھی
جاتی ہیں اور وہ ان کو سنتا بھی ہے، لیکن پھر بھی از راہ تکبر کفر پر اس طرح اڑا رہتا ہے گویا
اس نے انہیں سنا ہی نہیں فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۸﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! ایسے شخص
کو ایک دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے وَ اِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡـئَـا اۨتَّخَذَهَا
هُزُوًا ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ﴿۹﴾ اور جب اسے ہماری آیات میں سے کسی چیز کا
علم ہو بھی جاتا ہے تو اسے مذاق بنا لیتا ہے، ایسے ہی لوگوں کے لئے ذلّت آمیز عذاب ہے
مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡـئًـا وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ
دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ؕ﴿۱۰﴾ ان کے آگے جہنم ہے، اور جو کچھ
انہوں نے دنیا میں کمایا ہے وہ ان کے کسی کام نہ آئے گا اور نہ وہ معبود ان کے کسی کام آئیں
گے جن کو انہوں نے اللہ کے سوا اپنا کارساز سمجھ رکھا ہے، ان سب لوگوں کے لئے بہت
بڑا عذاب ہو گا هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ

رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ یہ قرآن سراسر ہدایت ہے، اور جن لوگوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا، ان کے لئے سخت ترین عذاب ہے

رکوع [۱]

اَللّٰهُ الَّذِىْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِىَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے سمندر سے فائدہ اٹھانا تمہارے لئے ممکن بنایا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور اس کا شکر بجالاؤ

وَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ اللہ نے آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو تمہارے فائدہ کے لئے کام پر لگا رکھا ہے، بلاشبہ غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس بات میں معرفت حق کی بڑی نشانیاں ہیں

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِىَ قَوْمًاۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ایمان والوں سے کہہ دیجئے کہ جو لوگ ایام اللہ پر یقین نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تاکہ اللہ خود ان لوگوں کو ان کے برے اعمال کا بدلہ دے، ایّام اللہ سے مراد حساب کتاب کا روز قیامت اور گزرے ہوئے وہ دن ہیں جب اللہ نے پچھلی بہت سی نافرمان قوموں پر ان کے برے اعمال کے سبب اس دنیا ہی میں عذاب نازل کر کے انہیں ہلاک کر دیا تھا

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾ جو شخص نیک اعمال کرتا ہے تو اپنے ہی فائدہ کے لئے کرتا ہے، اور جو برائی کرے گا تو اس کا وبال اسی پر پڑے گا، پھر تم سب اپنے رب کی طرف لوٹ کر واپس جاؤ گے۔

آیات نمبر 16 تا 23 میں بنی اسرائیل کے حال پر افسوس کہ انہوں نے اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کا حق ادا نہیں کیا۔ اہل ایمان کو اللہ کے دین پر قائم رہنے کی ہدایت، بلاشبہ اللہ پرہیزگاروں کی مدد کرتا ہے۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو کسی مقصد کے لئے پیدا کیا ہے۔

وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ وَ الۡحُكۡمَ وَ النُّبُوَّةَ وَ رَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰهُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۚ﴿۱۶﴾ یہ حقیقت ہے کہ ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب، حکومت اور نبوت عطا فرمائی تھی اور انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا اور ہم نے ان کو اُس زمانے کی اقوام عالم پر فضیلت عطا کی تھی وَ اٰتَيۡنٰهُمۡ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡيًۢا بَيۡنَهُمۡ ؕ اور ہم نے انہیں دین کے بارے میں واضح احکام عطا فرمائے تھے، پھر انہوں نے صحیح علم آجانے کے باوجود ایک دوسرے سے اختلاف کیا، جس کی وجہ لاعلمی نہیں بلکہ صرف آپس کی ضد بحث تھی اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۷﴾ بے شک آپ کا رب قیامت کے دن اِن لوگوں کے مابین اُن امور کا فیصلہ کر دے گا جن کے بارے میں یہ اختلاف کیا کرتے تھے ثُمَّ جَعَلۡنٰكَ عَلٰى شَرِيۡعَةٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ فَاتَّبِعۡهَا وَ لَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! پھر ہم نے دین کے معاملہ میں آپ کو ایک صاف شاہراہ پر گامزن کر دیا ہے سو آپ اسی راستہ پر چلتے رہیں اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے جو علم نہیں رکھتے اِنَّهُمۡ لَنۡ يُّغۡنُوۡا عَنۡكَ مِنَ اللّٰهِ

شَيْـًٔا ؕ کیونکہ یہ لوگ اللہ کے مقابلہ میں آپ کے کچھ کام نہ آسکیں گے وَ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۚ وَ اللّٰهُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۹﴾ بلاشبہ ظالم ونافرمان لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں لیکن پرہیزگاروں کا رفیق ومددگار اللہ ہے هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًی وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ یہ قرآن ہر انسان کے لئے بصیرت و عبرت کے دلائل کا مجموعہ ہے اور یقین رکھنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ اجْتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْیَاهُمْ وَ مَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ جو لوگ برے اعمال کرتے ہیں، کیا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم انہیں ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے؟ کہ دونوں کا مرنا اور جینا ایک جیسا ہو جائے گا، کفار کا یہ دعویٰ انتہائی برا اور غلط ہے

رکوع [۲] وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ لِتُجْزٰی كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت و مصلحت کے ساتھ کسی مقصد کے تحت پیدا کیا ہے اور اس لئے کہ ہر جان کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا جائے گا اَفَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰی سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہشات کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور اس کی سمجھ بوجھ کے باوجود اللہ نے اسے

گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیا ہے، اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگادی ہے اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾ اب اللہ کے بعد اور کون ہے جو اسے ہدایت دے سکے، کیا تم لوگ کوئی سبق حاصل نہیں کرتے

آیات نمبر 24 تا 37 میں مشرکین کے اس خیال کی تردید کہ قیامت کے بعد کوئی دوسری زندگی نہیں ہے۔ قیامت کے دن منکرین کے انجام کا ایک منظر۔ اس دن کسی کی کوئی توبہ قبول نہیں ہوگی

وَ قَالُوۡا مَا هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنۡیَا نَمُوۡتُ وَ نَحۡیَا وَ مَا یُهۡلِکُنَاۤ اِلَّا الدَّهۡرُ ۚ

اور یہ مشرکین کہتے ہیں کہ بس اس دنیا کی زندگی کے علاوہ اور کوئی زندگی نہیں ہے، ہم یہیں مرتے اور یہیں جیتے ہیں اور گردش زمانہ کے سوا کوئی چیز نہیں جو ہمیں ہلاک کرتی ہو

وَ مَا لَهُمۡ بِذٰلِکَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ هُمۡ اِلَّا یَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾ درحقیقت اس معاملہ میں ان کے پاس کوئی علم نہیں ہے، یہ محض اپنے وہم و گمان کی بنا پر یہ باتیں کرتے ہیں وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ مَّا کَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۵﴾ اور جب ان کے سامنے ہماری واضح اور روشن آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو ان کے پاس اس قول کے سوا کوئی دلیل نہیں ہوتی کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر کے لے آؤ قُلِ اللّٰهُ یُحۡیِیۡکُمۡ ثُمَّ یُمِیۡتُکُمۡ ثُمَّ یَجۡمَعُکُمۡ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ع اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے جو تم کو زندگی بخشتا ہے، پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے، پھر وہی تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا، جس دن کے آنے میں کوئی شک نہیں، مگر اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے رکوع [۳] وَ لِلّٰهِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ یَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ یَوۡمَئِذٍ یَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۲۷﴾

آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی بادشاہت ہے، اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن اہل

باطل سخت خسارے میں رہیں گے وَ تَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۟ كُلُّ اُمَّةٍ تُدۡعٰۤى اِلٰى
كِتٰبِهَا ؕ اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ اس دن آپ دیکھیں گے کہ ہر
امت کے لوگ گھٹنوں کے بل جھکے ہوئے ہوں گے، ہر امت کو اپنے نامہ اعمال کی طرف
بلایا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ آج تمہیں ان اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے
رہے تھے هٰذَا كِتٰبُنَا يَنۡطِقُ عَلَيۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا كُنۡتُمۡ
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾ یہ نامہ اعمال ہماری وہ کتاب ہے جو تمہارے اعمال کے متعلق ٹھیک ٹھیک
بیان کردے گی، بلاشبہ تم جو کچھ بھی کرتے تھے ہم ساتھ ساتھ لکھواتے جاتے تھے فَاَمَّا
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدۡخِلُهُمۡ رَبُّهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ
الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۳۰﴾ سو جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے تو انہیں ان کا رب
اپنی رحمت میں داخل فرمالے گا اور یہی صریح کامیابی ہے وَ اَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۟
اَفَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ وَ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾ اور
جن لوگوں نے کفر کیا ان سے کہا جائے گا کہ کیا میری آیات تمہیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی
تھیں ؟ پھر تم نے ان سے تکبر کیا اور تم تھے ہی بڑے گناہگار لوگ وَ اِذَا قِيۡلَ اِنَّ
وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ السَّاعَةُ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِىۡ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنۡ
نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحۡنُ بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ ﴿۳۲﴾ اور جب تم سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ
سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں، تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ
قیامت کیا چیز ہے، اگرچہ کبھی کبھی ہمیں ایک موہوم سا گمان تو ہوتا ہے لیکن ہمیں
اس کے آنے کا پختہ یقین نہیں ہے وَ بَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَ حَاقَ بِهِمۡ

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ﴿۳۳﴾ اس دن ان کے اعمال کے برے نتائج ان کے سامنے ظاہر ہو جائیں گے اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہی عذاب انہیں ہر طرف سے گھیر لے گا وَ قِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا وَ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ﴿۳۴﴾ اور ان سے کہہ دیا جائے گا کہ جس طرح تم نے آج کے دن ہمارے سامنے پیش ہونے کو بھلا دیا تھا اسی طرح ہم بھی آج تمہیں نظر انداز کر دیں گے، تمہارا ٹھکانا جہنم ہے اور آج کوئی نہیں جو تمہارا مددگار ہو ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتْكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۚ یہ اس بات کی سزا ہے کہ تم نے اللہ کی آیات کا مذاق اڑایا تھا اور تمہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا فَالْیَوْمَ لَا یُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَ لَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ﴿۳۵﴾ سو آج نہ تو یہ اس آگ سے نکالے جائیں گے اور نہ انہیں یہ موقع دیا جائے گا کہ توبہ و استغفار کر کے اللہ کو راضی کر لیں فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴿۳۶﴾ پس ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور سب جہان والوں کا پروردگار ہے وَ لَهُ الْكِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۪ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ﴿۳۷﴾ آسمانوں اور زمین میں بزرگی اور بڑائی صرف اسی کے لئے ہے اور وہی زبردست اور انتہائی حکمت والا ہے رکوع [۴]

46:سورۃ الاحقاف

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
46	سُوْرَۃُ الْاَحْقَاف	مکی	4	35	26	حٰمٓ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آیات نمبر 1 تا 10 میں اس بات کی یقین دہانی کہ قرآن اللہ ہی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے ۔ مشرکین کو تنبیہ کہ ان کے پاس اپنے باطل معبودوں کے حق میں کوئی دلیل نہیں ہے ، روز قیامت وہ ان کی کوئی مدد نہ کر سکیں گے ۔ تورات ہی کی طرح قرآن بھی اللہ کی نازل کردہ کتاب ہے ۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ حا، میم، (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں) تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ﴿۲﴾ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ ہم نے آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان موجود ہے سب چیزوں کو خاص مصلحت کے تحت اور ایک مقررہ میعاد کے لئے پیدا کیا ہے وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾ اور جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا، انہیں جس چیز سے خبردار کیا جاتا ہے، وہ اس سے اعراض ہی کر رہے ہیں قُلْ اَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْکٌ فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے دریافت کیجئے کہ اللہ کو چھوڑ کر جن چیزوں کی تم پرستش کرتے ہو، انہوں نے زمین میں کیا چیز تخلیق

کی ہے؟ اگر تم نے دیکھا ہے تو مجھے بھی دکھاؤ یا آسمانوں کی تخلیق میں ان کی کوئی شراکت
ہے؟ اِیۡتُوۡنِیۡ بِکِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ ہٰذَاۤ اَوۡ اَثٰرَۃٍ مِّنۡ عِلۡمٍ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴﴾
اگر تم سچ کہتے ہو تو ثبوت کے طور سے قرآن سے پہلے کی کوئی کتاب دکھاؤ یا علم و بصیرت کی
کوئی پچھلی روایت ہی دکھا دو وَ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ یَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَنۡ لَّا
یَسۡتَجِیۡبُ لَہٗۤ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ وَ ہُمۡ عَنۡ دُعَآئِہِمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۵﴾ آخر اس شخص
سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کے سوا ان کو پکارے جو روز قیامت تک اس کی پکار
کا جواب نہ دے سکیں، بلکہ انہیں تو اس پکار کی خبر بھی نہ ہو وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ
کَانُوۡا لَہُمۡ اَعۡدَآءً وَّ کَانُوۡا بِعِبَادَتِہِمۡ کٰفِرِیۡنَ ﴿۶﴾ اور جب قیامت کے دن سب
لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ معبودانِ باطلہ، ان پکارنے والوں کے دشمن ہوں گے اور
ان کی عبادت کا انکار کر دیں گے وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ
الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَہُمۡ ۙ ہٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ؕ﴿۷﴾ اور جب ان
لوگوں کو ہماری نہایت واضح آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور حق ان کے سامنے آجاتا
ہے تو یہ کافر لوگ اس کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ
افۡتَرٰىہُ ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَیۡتُہٗ فَلَا تَمۡلِکُوۡنَ لِیۡ مِنَ اللّٰہِ شَیۡئًا ؕ کیا یہ لوگ اس
قرآن کی بابت کہتے ہیں کہ یہ اللہ کا نازل کردہ نہیں ہے بلکہ رسول اللہ (ﷺ) نے
اسے خود ہی بنا یا ہے، آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر اسے میں نے خود بنایا ہوگا تو تم
لوگ مجھے اللہ کی گرفت سے ذرا بھی نہ بچا سکو گے ہُوَ اَعۡلَمُ بِمَا تُفِیۡضُوۡنَ فِیۡہِ ؕ
کَفٰی بِہٖ شَہِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ وَ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۸﴾ تم قرآن کے

بارے میں جو باتیں کہتے ہو، اللہ ان سب سے خوب واقف ہے، میرے اور تمہارے
درمیان گواہی دینے کے لئے وہی کافی ہے، وہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے
والا ہے قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَ مَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَ لَا
بِكُمْ ؕ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں کوئی پہلا رسول نہیں ہوں، اور میں نہیں جانتا
کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور نہ یہ کہ تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائے
گا اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ وَ مَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۹ میں تو صرف
اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف بھیجی جاتی ہے اور میں تو صرف صاف اور
واضح طور سے تمہیں خبردار کرنے والا ہوں قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ
اللّٰهِ وَ كَفَرْتُمْ بِهٖ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ
اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کبھی تم نے سوچا بھی کہ اگر یہ قرآن اللہ
ہی کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کر دیا تو کیا انجام ہو گا؟ اور بنی اسرائیل میں
سے ایک شخص اس جیسی ایک کتاب کے نازل ہونے کی گواہی بھی دے چکا ہے، سو وہ
تو ایمان لے آیا اور تم تکبر ہی کرتے رہے کہ تورات میں قرآن کے نازل ہونے کی شہادت
موجود تھی جسے بنی اسرائیل کے علماء جانتے تھے، اسی بنیاد پر ان کا ایک عالم ایمان لے بھی آیا تھا
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰ تو جان لو کہ اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت
نہیں فرماتا رکوع [۱]

آیات نمبر 11 تا 20 میں اہل ایمان کو یقین دہانی کہ ان کا ٹھکانہ جنت ہو گا جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اہل ایمان اور کفر کا راستہ اختیار کرنے والے لوگوں کی خصوصیات۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ

اور جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا، وہ اہل یمان کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر اس دین میں کوئی اچھی چیز ہوتی تو یہ لوگ اس معاملے میں ہم سے سبقت نہ لے جا سکتے

وَ اِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝۱۱

اور جب ان کفار کو اس قرآن کے ذریعے ہدایت نصیب نہ ہوئی تو اب کہیں گے کہ یہ تو ایک پرانا جھوٹ ہے

وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ

حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السّلام) کی کتاب تورات، رہنما اور رحمت بن کر آ چکی ہے

وَ هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَ بُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲

اور یہ قرآن بھی عربی زبان کی ایک کتاب ہے جو تورات کی تصدیق کرتی ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ نافرمان اور گناہگار لوگوں کو خبر دار کر دے اور نیک اعمال کرنے والے پرہیز گاروں کو خوشخبری سنا دے

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۱۳

بے شک جن لوگوں نے اقرار کیا کہ اللہ ہی ہمارا رب ہے اور پھر اس پر مضبوطی سے قائم بھی رہے تو ایسے لوگوں پر نہ تو کسی قسم کا خوف ہو گا اور نہ کبھی غمگین ہوں گے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴

ایسے ہی لوگ

جنت میں جانے والے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، اپنے ان اعمال کے بدلے جو وہ دنیا
میں کرتے رہے اگلی آیات میں نیک اور سعادت مند اولاد کا تذکرہ ہے وَ وَصَّيْنَا
الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ حسن
سلوک کی تاکید کی ہے حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَ حَمْلُهٗ وَ
فِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ اس کی ماں نے تکلیف اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور تکلیف
ہی کے ساتھ اسے جنا اور حمل اور دودھ چھڑانے کی مدت تیس مہینے پر مشتمل ہے
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ
نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰى وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ
اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚؕ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری جوانی کو پہنچا اور چالیس سال
کی عمر تک پہنچ گیا تو کہنے لگا کہ اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ مَیں تیرے ان
احسانات کا شکر بجالاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں اور ایسے نیک
اعمال کرتا رہوں جن سے تو راضی رہے اور میرے لئے میری اولاد کو بھی صالح بنا
دے اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۵﴾ میں تیرے حضور توبہ کرتا
ہوں اور یقیناً میں تیرے فرماں بردار بندوں میں سے ہوں [تفصیل کے لئے: ضمیمہ --
والدین کے حقوق] اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ
نَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ فِیْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا
یُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ ایسے ہی لوگ ہیں جن کے نیک اعمال ہم قبول کرتے ہیں اور ان کی خطا

وں سے در گزر کرتے ہیں، ان لوگوں کا شمار اہل جنت میں ہے، یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے

اگلی آیات میں بدبخت اور نافرمان اولاد کا تذکرہ ہے

وَ الَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ اور وہ شخص جس نے اپنے والدین سے کہا کہ افسوس ہے تمہارے حال پر، تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں مرنے کے بعد قبر سے زندہ کر کے نکالا جاؤں گا! حالانکہ مجھ سے پہلے کتنی ہی قومیں گزر چکی ہیں وَ هُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖ اور اس کے والدین اللہ سے فریاد کرتے ہوئے اپنے بیٹے سے کہتے ہیں کہ تیرے لئے بڑی ہلاکت ہو گی تو ایمان لے آ، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے فَیَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۷﴾ تو وہ جواب دیتا ہے کہ یہ سب محض پچھلے لوگوں کی بے سروپا کہانیاں ہیں اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿۱۸﴾ یہی وہ لوگ ہیں جو جنات اور انسانوں کی گزری ہوئی ان امتوں میں شامل ہیں جن کے لئے عذاب کے بارے میں اللہ کا فرمان پورا ہو چکا ہے، بلاشبہ یہ سب لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَ لِیُوَفِّیَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ اور ہر ایک کو اپنے اپنے اعمال کے مطابق درجات ملیں گے، تاکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اور کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا جنت کی نعمتیں اور جہنم کا عذاب، ہر شخص کو اس کے اعمال کے مطابق ہی ملیں گے وَ یَوْمَ یُعْرَضُ

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَلَى النَّارِ ؕ اَذۡهَبۡتُمۡ طَيِّبٰتِكُمۡ فِىۡ حَيَاتِكُمُ الدُّنۡيَا وَ اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهَا ۚ اور وہ دن قابل ذکر ہے جب کفار آگ کے سامنے حاضر کئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ تم اپنے حصے کی نعمتیں دنیا کی زندگی میں حاصل کر چکے اور ان سے خوب فائدہ اٹھا چکے ہو فَالۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ الۡهُوۡنِ بِمَا كُنۡتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ وَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَفۡسُقُوۡنَ ﴿۲۰﴾ سو آج اس تکبر کے سبب جو تم دنیا میں ناحق کیا کرتے تھے اور تمہاری کی ہوئی نافرمانیوں کی پاداش میں، تمہیں ذلیل کرنے والے عذاب کی سزا دی جائے گی

رکوع[۲]

آیات نمبر 21 تا 28 میں مشرکین کے لئے قوم عاد کی مثال کہ ان کے رسول نے انہیں حق کی دعوت دی لیکن انہوں نے تکبر کیا اور اپنے رسول کی تکذیب کی۔ اللہ کے مقابلے میں ان کی طاقت، شان وشوکت اور ذہانت کچھ کام نہ آئی اور بالآخر اللہ نے انہیں ہلاک کر دیا۔

وَ اذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَ قَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ انہیں عاد کے بھائی ہود علیہ السلام کا قصہ سنایئے جب انہوں نے احقاف میں اپنی قوم کو خبر دار کیا تھا، اور ان سے پہلے اور ان کے بعد بھی بہت سے خبر دار کرنے والے رسول گزر چکے ہیں، سب نے یہی کہا کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾ بے شک میں تمہارے بارے میں ایک بڑے سخت دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ انہوں نے کہا کہ کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے برگشتہ کر دو؟ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو تو جس عذاب سے تم ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لے آؤ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَ اُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ لٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ ہود علیہ السلام نے کہا کہ اس عذاب کے وقت کا علم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے، میں تو تمہیں وہ پیغام پہنچا رہا ہوں جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ بالکل نادانی اور بے علمی کی باتیں کر رہے ہو فَلَمَّا رَاَوْهُ

عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ پھر جب انہوں نے اس عذاب کو ایک بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف آتا دیکھا تو بولے کہ یہ بادل ہے جو ہم پر برسنے والا ہے بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ نہیں! بلکہ یہ وہی عذاب ہے جس کے لئے تم جلدی مچا رہے تھے، یہ ہوا کا ایک سخت طوفان ہے جس میں دردناک عذاب ہے تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ یہ اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو تباہ کر ڈالے گی، چنانچہ وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کوئی اور چیز نظر نہیں آتی تھی كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ ہم مجرموں کو اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَاۤ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّ اَبْصَارًا وَّ اَفْـِٕدَةً ۖؗ ہم نے انہیں وہ قوت و طاقت بخشی تھی جو ہم نے تمہیں نہیں دی اور ہم نے انہیں سننے، دیکھنے اور سمجھنے کی بہترین صلاحیتیں عطا کی تھیں فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُهُمْ وَلَاۤ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ لیکن ان کی آنکھیں، ان کے کان اور ان کی عقل ان کے کسی کام نہ آئی کیونکہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑاتے تھے آخر اسی عذاب نے انہیں گھیر لیا رکوع [۳] وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ حقیقت یہ ہے کہ ہم تمہارے

گردوپیش کے علاقہ میں بہت سی بستیوں کو تباہ و برباد کر چکے ہیں اور ہم نے انہیں مختلف انداز میں اپنی نشانیاں دکھائیں تا کہ وہ کفر سے باز آ کر حق کی طرف لوٹ آئیں

فَلَوْ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ پھر ان ہستیوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی جنہیں ان لوگوں نے تقربِ الٰہی حاصل کرنے کا ذریعہ سمجھ کر اللہ کے سوا اپنا معبود بنا رکھا تھا؟ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَ ذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَ مَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ بلکہ وہ جھوٹے معبود اُن سے غائب ہو گئے اور ان کا یہ غیر اللہ کو معبود بنانا محض بہتان اور افترا پردازی کا نتیجہ تھا۔